مجلس عاملہ انصار اللہ کینیڈا کے ساتھ میٹنگ

جامعہ کی عمارت کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دوسری منزل پر کانفرنس روم میں تشریف لے آئے جہاں نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ کینیڈا کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔

قائد عمومی نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہماری مجالس کی تعداد 75 ہے جن میں سے 45 مجالس باقاعدہ اپنی رپورٹ بھجواتی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا باقی مجالس کو بھی Active کریں اور رپورٹ کے لئے یاددہانی کروایا کریں۔

حضور انور نے فرمایا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے کہا تھا کہ جب ایک خادم 40 سال کی عمر میں ہوتا ہے تو بڑا Active ہوتا ہے اور جب 41 ویں سال میں داخل ہوتا ہے تو پتہ نہیں کیوں اس کے ذہن میں آجاتا ہے کہ اب کوئی کام نہیں کرنا۔ اسی لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے انصار اللہ کی صف دوم بنائی تا کہ خدام سے انصار میں آنے والے خدام پہلے کی طرح Active رہیں۔

صف دوم کے نائب صدر سے حضور انور نے پروگرام کے بارہ میں دریافت فرمایا کہ انصار کی سیر، سائیکلنگ اور کھیلوں وغیرہ کے لئے کیا پروگرام بنایا ہے۔ ان کی سیر کا مقابلہ کروا دیا کریں۔ نائب صدر صف دوم نے بتایا کہ 17 انصار مختلف جگہوں سے سائیکلوں پر آئے تھے۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر قائد عمومی نے بتایا کہ انصار کی تجنید 3589 ہے اور ہمیں مجالس سے آن لائن سسٹم کے تحت رپورٹ موصول ہوتی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا ہر قائد کو اپنے اپنے شعبہ کی رپورٹ پر تبصرہ کرنا چاہئے۔ علاوہ اس تبصرہ کے جو صدر صاحب کی طرف سے جاتا ہے۔ یہ تبصرے جائیں گے تو مجالس کو کام میں بہتری پیدا کرنے کی طرف توجہ پیدا ہوگی۔

قائد تعلیم نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہمارے نصاب میں قرآن کریم اور حدیث کا حصہ بھی ہے۔ اس کے علاوہ مطالعہ کتب میں گزشتہ چھ ماہ میں لیکچر لاہور تھا اب آئندہ کے لئے لیکچر سیالکوٹ ہے۔ جو انگریزی زبان سمجھتے ہیں ان کو نصاب انگریزی زبان میں دیا گیا ہے اور پھر اس نصاب کا باقاعدہ امتحان لیا جاتا ہے۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر قائد تعلیم نے بتایا کہ انصار کی طرف سے 296 پیپر آئے تھے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا اپنی تمام مجالس کی عاملہ کو سب سے پہلے شامل کریں۔ عاملہ شامل ہوگی تو پھر دوسرے بھی شامل ہوں گے۔ مجلس، ریجن، ہر لیول پر عاملہ کے ممبران امتحان میں شامل ہوں، ہر مجلس میں شامل ہوں تو یہ تعداد آپ کی ہزار تک پہنچ سکتی ہے۔ آپ کی مجالس کی تعداد 72 ہے تو ایک ہزار پچاس سے زائد تو آپ کی عاملہ کے ممبران ہی ہو جائیں گے۔

حضور انور نے فرمایا آپ نے ایسے قائدین کو کیوں رکھا ہوا ہے جو خود بھی نمونہ نہیں ہیں۔ اس طرح عاملہ کے ممبران بھی امتحان میں شامل نہیں ہوئے۔ عاملہ کے سب ممبران اور عہدیداروں کو تو دوسروں کے لئے نمونہ بننا چاہئے۔

قائد تربیت کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ نمازوں، نوافل اور تہجد کی طرف انصار کو توجہ دلائیں۔ اسی طرح انتظامی باتوں کی طرف بھی توجہ دلائی جائے۔ بعض گھروں میں نظام کے بارہ میں باتیں ہوتی ہیں۔ گھروں کی شکایتوں سے اس بات کا پتہ چل جاتا ہے کہ نظام کے بارہ میں باتیں ہوتی ہیں کہ فلاں امیر اچھا تھا۔ فلاں اچھا نہیں ہے، یا فلاں عہدیدار ایسا ہے تو ان سب باتوں پر آپ کو زور دینا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا میں جو خطبات دیتا ہوں ان میں حالات کے مطابق نصائح کرتا ہوں اور ہدایات دیتا ہوں تو یہ آپ کے لائحہ عمل کا حصہ ہونے چاہئیں۔

حضور انور نے فرمایا گھروں کے ماحول سے باخبر رہیں، بڑوں کی ذمہ داری یہ بھی ہے کہ توجہ دلاتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ نے مسلسل نصیحت کرتے چلے جانے کا حکم دیا ہے۔ اس کا اثر ہوتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا آپ یہاں پیس ولیج میں اپنا زعیم اعلیٰ بنائیں، آپ لائحہ عمل نہیں پڑھتے اپنا دستور نہیں پڑھتے۔ اپنا زعیم اعلیٰ بنائیں۔ نماز فجر اور عشاء کی حاضری کے بارہ میں حضور انور نے دریافت فرمایا کہ بیت الذکر میں کتنے انصار آجاتے ہیں۔ قائد تربیت نے بتایا کہ دو تین صفیں ہوتی ہیں اس پر حضور انور نے فرمایا اس پیس ولیج میں مثال قائم نہیں کریں گے تو دوسری مجالس میں کس طرح ہوگا۔ نمازوں وغیرہ پر بہت توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

حضور انور نے فرمایا یہاں جو برگر کھانے وغیرہ ملتے ہیں، میں نے سنا ہے کہ خلیفۃ المسیح الرابع کی طرف منسوب کیا کہ جو جھٹکے کا گوشت ہے اس پر بسم اللہ پڑھو اور کھا جاؤ۔ یہ کہاں لکھا ہے۔ آپ نے ہرگز یہ نہیں فرمایا۔ آپ نے تو یہ کہا تھا کہ ذبح کرتے ہوئے ہر جگہ خون نکالا جاتا ہے اور غیر اللہ کا نام لے کر ذبح نہیں ہوتا۔ اس لئے خدا تعالیٰ کا نام لو اور کھالو۔ تو اس بارہ میں بھی تربیت کی ضرورت ہے، انصار کو تربیت کرنی چاہئے۔ غلط بات نہ منسوب کی جائے۔

حضور انور نے فرمایا اب برگر وغیرہ میں جہاں چکن فرائی ہو رہا ہوتا ہے۔ وہاں اسی تیل میں سؤر بھی فرائی ہو رہا ہوتا ہے تو پھر ایسی جگہوں پر نہ کھائیں۔ چکن کھانا جائز ہے لیکن یہ نہیں کہ اس میں سؤر کی یا کسی ایسی ہی چیز کی مداخلت ہو۔

قائد دعوت الی اللہ نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس سال ابھی تک انصار کے ذریعہ ایک بیعت ہوئی ہے۔ ہم نے 18 ہزار فلائرز تقسیم کئے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا فرانس چھوٹا سا ملک ہے۔ انہوں نے دو لاکھ سے زیادہ فلائرز تقسیم کر دیے ہیں۔

قائد دعوت الی اللہ نے بتایا کہ ہم نے قرآن کریم کی نمائش پر کام کیا ہے۔ سات بک سٹال لگائے ہیں۔ بہت سے لوگ آئے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا یہ بھی جائزہ لے لیا کریں کہ سب مل کر کوشش کریں تو شاید اس کا زیادہ اچھا اثر ہو۔

قائد دعوت الی اللہ نے بتایا کہ امسال جلسہ پر 322 مہمان انصار کے ذریعہ آئے۔ 455 انصار کے رابطے ہیں۔

قائد تربیت نومبائعین نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ تین سال کے آٹھ انصار نومبائعین سے تربیتی رابطہ ہے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا ان کی ٹریننگ کا سپیشل پروگرام کیا ہے اس پر قائد تربیت نومبائعین نے بتایا کہ نومبائعین سے ریگولر رابطہ ہے، اس پر حضور انور نے فرمایا جہاں جہاں نومبائعین ہیں اس علاقہ کے مربی سے بھی رابطہ کروائیں۔ اسی طرح مختلف علاقوں میں ایسے لوگ ہونے چاہئیں جو نومبائعین سے باقاعدہ رابطہ میں ہوں۔ حضور انور نے فرمایا ہر مجلس میں آپ کی ٹیم کے ممبرز ہونے چاہئیں جو رابطہ رکھیں۔

قائد تعلیم القرآن نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ مساجد میں کلاسز جاری ہیں۔ حضور انور نے فرمایا امریکہ نے Online کلاسز شروع کی ہیں۔ اس میں آپ لوگ بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا ایسے بوڑھے جن کو پڑھانا آتا ہے انہیں کہیں کہ وقف عارضی کریں، مختلف جماعتوں میں جا کر بچوں کو پڑھایا کریں۔

قائد مال نے بتایا کہ گزشتہ سال 3589 انصار میں سے 1934ء نے چندہ دیا۔ اس سال پہلے چھ ماہ میں 1600 انصار نے چندہ ادا کیا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا جو انصار نہیں کماتے، ان کا ذریعہ آمد کوئی نہیں ان کو کہیں کہ جتنا چندہ دے سکتے ہیں دے دیں۔ سب کو بتائیں کہ چندہ کوئی Tax نہیں ہے۔ ایک قربانی ہے جو خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے دی جاتی ہے۔ جو چندہ دینے میں سست ہیں یا نہیں دیتے ان کو اعتماد میں لائیں اور مختلف پراجیکٹ اور پروگرام وغیرہ بتائیں کہ اس میں خرچ ہوتا ہے۔ کوشش کریں کہ جو نہیں شامل ان کو شامل کریں۔

قائد تحریک جدید کو ہدایت دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ یہ خیال رکھیں کہ جو انصار کماتے ہیں اور وہ چندہ عام نہیں دیتے لیکن چندہ تحریک جدید ادا کرتے ہیں تو ان کا یہ چندہ تحریک جدید، چندہ عام میں جانا چاہئے کیونکہ چندہ عام لازمی ہے اور لازمی چندہ کی ادائیگی پہلے ضروری ہے ہر کام حکمت سے کرنے کی ضرورت ہے۔

قائد ایثار نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہم خدمت خلق کے کام کرتے ہیں۔

قائد وقف جدید نے بتایا کہ کوشش کر رہے ہیں کہ تمام انصار اس سکیم میں شامل ہوں۔

قائد تجنید نے بتایا کہ انصار کی تجنید 3589 ہے۔ حضور انور نے فرمایا انصار کا اپنا نظام ہے۔ آپ اپنا کام گراس روٹ لیول پر کریں اور اپنی تجنید بنائیں جماعت سے یہ تجنید لے لینا، درست نہیں ہے۔ ہر حلقہ کا، ہر مجلس کی تعداد کا آپ کو علم ہونا چاہئے اور آپ کو یہ انفارمیشن آپ کی انصار کی مجالس سے آنی چاہئیں نہ کہ جماعتی نظام کی طرف سے، اپنی تجنید گراس روٹ لیول پر جائزہ لے کر خود بنائیں۔

حضور انور نے فرمایا اگر کوئی اسائیلم سیکرز ہے تو جماعتی نظام سے پوچھ کر پھر اپنی تجنید میں شامل کریں۔ جماعتی نظام اپنی تحقیق کر کے آپ کو بتا دے گا۔

قائد اشاعت نے بتایا کہ مجالس کی رپورٹ شائع کرتے ہیں۔ انصار کا رسالہ بھی شائع کرتے ہیں۔

قائد ذہانت وصحت جسمانی نے بتایا کہ انصار کو تلقین کرتے ہیں کہ سیر کیا کریں اور ورزش بھی کیا کریں۔

آڈیٹر کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ ہر بل چیک کیا کریں اور مجالس کے آڈٹ بھی کیا کریں۔

ایک معاون صدر نے بتایا کہ مجالس سے آنے والی رپورٹس کے Minutes تیار کرتا ہوں۔

ایک دوسرے معاون صدر نے بتایا کہ ضیافت سے متعلق امور میرے سپرد ہیں۔

ریجنل ناظمین نے بتایا کہ مختلف ریجن کی مجالس ان کے سپرد ہیں وہ ان مجالس کے دورے بھی کرتے ہیں اور ان کے بعض پروگراموں میں بھی شامل ہوتے ہیں۔

تین اراکین خصوصی نے بتایا کہ ہم دعا کرتے ہیں۔

نائب صدران نے بتایا کہ ہمارے سپرد بعض شعبے اور ریجنز کی نگرانی ہے۔

میٹنگ میں نائب قائدین بھی موجود تھے۔ حضور انور نے ان سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ نائب قائدین کے لئے بھی وہی ہدایت ہے جو میں نے قائدین کو دی ہے۔

نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ میٹنگ بارہ بجکر پچاس منٹ پر ختم ہوئی۔ بعد ازاں نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔